بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابواب القرآن

مرتب

شیخ الحدیث والتفسیر

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

دامت برکاتہم العالیہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

0483-215204-0303-7931327

فہرستِ مضامین

۱۔اسلام کا تعلیمی نظام	۳
۲۔شریعت کے چار ماخذ ہیں	۴
۳۔باب التوحید	۵
۴۔باب الرسالت	۶
۵۔قرآن	۱۰
۶۔فرشتوں پر ایمان	۱۱
۷۔قیامت پر ایمان	۱۱
۸۔فضائل صحابہ علیہم الرضوان	۱۳
۹۔صدیق اکبر اور حضرت زید کا خاص تذکرہ	۱۴
۱۰۔فضائل اہل بیت اطہار علیہم الرضوان	۱۴
۱۱۔تقلید ضروری ہے	۱۵
۱۲۔شیعہ کی تردید	۱۵
۱۳۔عبادات	۱۶
۱۴۔نکاح اور طلاق کے مسائل	۱۸
۱۵۔اسلام کا معاشرتی نظام	۱۹
۱۶۔اسلام کا معاشی نظام	۲۰
۱۷۔اسلام کا سیاسی نظام	۲۲
۱۸۔اولیاء کی شان	۲۴
۱۹۔عطائی اختیارات ماننے سے شرک ختم ہو جاتا ہے	۲۶
۲۰۔اللہ کے پیاروں کے اختیارات کی وسعت	۲۶
۲۱۔قران میں سائنسی معلومات	۲۷
۲۲۔ریاض	۲۸
۲۳۔علم ترجیحات	۳۰
۲۴۔قصص القرآن	۳۰
۲۵۔اللہ تعالٰی کی نعمتوں کا بیان	۳۲
۲۶۔دین کی تبلیغ امت کی ذمہ داری ہے	۳۲

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

مختلف علماء نے اپنے ذوق کے مطابق قرآن شریف کی ابواب بندی پر کام کیا ہے۔ان میں حضرت قبلہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ کی تیار کردہ فہرست بڑی قیمتی چیز ہے جو ان کی تفسیر نور العرفان کے آخر میں فہرست قرآن مجید کے نام سے چھپی ہوئی ہے۔اس کے علاوہ تبویب القرآن اور مضامین قرآن کے نام سے بھی کتابیں مارکیٹ میں موجود ہیں۔ہماری طرف سے بھی جدید دور کے تقاضوں کے مطابق قرآن مجید کے مضامین کی فہرست ''ابواب القرآن'' کے نام سے پیش خدمت ہے۔

یہ فہرست قرآن شریف کے طالب علموں کے لیے آسانی کا سبب ہے۔قرآن شریف میں سے متعلقہ آیت کھول کر دیکھ لیجیے اور تفسیر کی مختلف کتابوں میں اس کی تشریح پڑھ لیجیے۔ یہ حصول علم کا آسان طریقہ ہوگا۔

ثانیاً سادہ لوح مسلمان جو قرآن اور اسلام کی تعلیمات سے بے خبری کے باعث یورپی نظریات کے ویرانوں میں بھٹک رہے ہیں اگر وہ قرآن کی جدید تعلیمات پر نظر ڈالیں گے تو امید واثق ہے کہ ان کے ایمان کے بجھتے ہوئے چراغ کو روشنی ملے گی۔

ثالثاً حق کی جستجو کرنے والے غیر مسلم صاحبان جب اپنی آسمانی کتابوں سے قرآنی مضامین کا موازنہ کریں گے تو انشاء اللہ العزیز قرآن اور اسلام کی حقانیت کو تسلیم کیے بغیر ان کے پاس کوئی چارہ نہ ہوگا۔

قرآن مجید چیلنج فرماتا ہے کہ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِہٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ ظَھِیْرًا یعنی اے محبوب فرما دو۔اگر تمام انسان اور جنات مل کر بھی اس قرآن کی مثال لانا چاہیں تو نہیں لا سکتے خواہ وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے رہیں (بنی اسرائیل ۸۸:۱۷)۔

یہ بھی واضح رہے کہ ہم اس فہرست میں قرآن کے تمام تر مضامین اور اس کی وسعتوں کا احاطہ نہیں کر سکے۔اور اپنے قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

فقیر غلام رسول قاسمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام کا تعلیمی نظام

۱۔ اپنے رب کے نام سے پڑھ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ (العلق ۱:۹۶)۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم سکھایا

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ (العلق ۵:۹۶)۔

۳۔ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے علم سکھایا

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّهَا (البقرۃ ۲:۳۱)۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو قرآن سکھایا

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ (الرحمن ۱:۵۵،۲)۔

۵۔ علمی مثالیں صرف علماء ہی سمجھتے ہیں

وَمَا یَعۡقِلُهَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ (عنکبوت ۴۳:۲۹)۔

۶۔ عالم اور جاہل برابر نہیں ہوسکتے

قُلۡ هَلۡ یَسۡتَوِی الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ (الزمر ۹:۳۹)۔

۷۔ علماء ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا (فاطر ۲۸:۳۵)۔

۸۔ ہمارے نبی کریم ﷺ معلم انسانیت ہیں

یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَیُزَکِّیۡهِمۡ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ (آل عمران ۳:۱۶۴)۔

۹۔ محبوب کریم ﷺ ہمارے لیے عملی نمونہ ہیں

لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۲۱:۳۳)۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ قلم اور تحریر کی قسم کھاتا ہے

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ (القلم ۱:۶۸۔۳)۔

۱۱۔ اولاد کو نصیحت

یَابُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ (لقمان ۱۷ تا ۱۹:۳۱)۔

۱۲۔علم نہ ہوتو پوچھ لو

فَاسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (النحل ۴۳:۱۶)۔

۱۳۔ہر علم والے سے اوپر علم والا موجود ہے

فَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ (یوسف ۷۶:۱۲)۔

۱۴۔عالم کو بھی چاہیے کہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھ لے

ھَلْ اَتَّبِعُکَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (الکہف ۶۶:۱۸)۔

شریعت کے چار ماخذ ہیں

۱۔شریعت کا پہلا ماخذ قرآن ہے

اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۹:۱۷)۔

۲۔شریعت کا دوسرا ماخذ سنت ہے

مَآ اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھَاکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا (الحشر ۷:۵۹)۔

۳۔شریعت کا تیسرا ماخذ اجماع امت ہے

(ا) کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران ۱۱۰:۳)۔

(ب) وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی (النساء ۱۱۵:۴)۔

۴۔شریعت کا چوتھا ماخذ قیاس اور اجتہاد ہے

وَلَوْ رَدُّوْہُ اِلَی الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓی اُولِی الْاَمْرِ مِنْھُمْ لَعَلِمَہُ الَّذِیْنَ یَسْتَنْبِطُوْنَہٗ مِنْھُمْ (النساء ۸۳:۴)۔

۵۔جب تک شریعت منع نہ کرے ہر کام جائز ہے

(ا) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ (المائدہ ۸۷:۵)۔

(ب) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ (المائدہ ۱۰۱:۵)۔

(ج) قَدْ فَصَّلَ لَکُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَیْکُمْ (انعام ۱۱۹:۶)۔

(د) قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا (انعام ۱۴۵:۶)۔

(ھ) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ (اعراف ۳۲:۷)۔

بابُ التوحید

۱۔ اللہ تعالیٰ موجود ہے

(ا) كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرۃ ۲۸:۲)۔

(ب) اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ الآية (البقرۃ ۲:۱۶۴)۔

۲۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے

(ا) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (اخلاص ۱:۱۱۲)۔

(ب) لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (انبیا ۲۲:۲۱ئ)۔

(ج) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (البقرۃ ۲:۱۶۳)۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی عبادت کا حق دار نہیں

(ا) فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد ۱۹:۴۷)۔

(ب) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ (انبیا ۲۵:۲۱ئ)۔

۴۔ تثلیث کا عقیدہ باطل ہے

(ا) لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ (النساء ۴ئ:۱۷۱)۔

(ب) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ (المائدہ ۵:۷۳)۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا نہیں

(ا) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (اخلاص ۳:۱۱۲)۔

(ب) قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ (انبیا ۲۶:۲۱ئ)۔

(ج) قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ (التوبہ ۹:۳۰)۔

۶۔ مشرکین مکہ کا شرک یہ تھا کہ وہ بتوں کو مانتے اور پھر ان کی عبادت کرتے تھے

(ا) مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى (الزمر ۳:۳۹)۔

(ب)وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللهِ اِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ(یوسف ۱۰۶:۱۲)۔

۷۔مشرک بتوں کو خدا سمجھ کر پکارتے ہیں، ان کے پکارنے سے مراد پوجنا ہے

(ا) وَاِنْ يَدْعُوْنَ اِلاَّ شَيْطَاناً مَرِيْداً(النساء ۴:۱۱۷ ، انعام ۶ ۱۰۸ : ، یونس ۶۶:۱۰،

ھود ۱۰۱:۱۱، الرعد ۱۴: ۱۳، النحل ۲۰: ۱۶، الحج ۶۲: ۲۲، الفرقان ۶۸: ۲۵ وغیرہ)۔

۸۔غیر اللہ کو معبود نہ سمجھا جائے تو پکارنا جائز ہے

(ا)اُدْعُ اِلیٰ رَبِّکَ(الحج ۶۷:۲۲)۔

(ب)اُدْعُ اِلیٰ سَبِيْلِ رَبِّکَ(النحل ۱۲۵:۱۶)۔

(ج)ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَکَ سَعْياً(البقرۃ ۲۶۰:۲)۔

(د)كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً(البقرۃ ۱۷۱:۲)۔

(ر) لَاتَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضاً(النور ۶۳: ۲۴)۔

(س)وَاللهُ يَدْعُوْا اِلیٰ دَارِ السَّلَامِ(یونس ۲۵:۱۰)۔

۹۔اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسماء حسنیٰ ہیں۔ان سے اسی کی ذات مراد ہے

(ا)قُلِ ادْعُوا اللهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنیٰ (بنی اسرائیل ۱۱۰:۱۷)۔

(ب)هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنیٰ (الحشر ۲۴:۵۹)۔

(ج)وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنیٰ فَادْعُوْهُ بِهَا(اعراف ۱۸۰:۷)۔

باب الرسالت

۱۔محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

(ا)مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ(الفتح ۲۹:۴۸)۔

(ب)وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ(آل عمران ۱۴۴:۳)۔

(ج)اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ(یسین ۳:۳۶)۔

(د)هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدیٰ وَدِيْنِ الْحَقِّ(الفتح ۲۸:۴۸)۔

۲۔ ہمارے حضور ﷺ ساری خدائی کے لیے نبی ہیں

(ا) قُلْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعاً (اعراف ۷:۱۵۸)۔

(ب) وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (انبیاء ۱۰۷:۲۱ ئ)۔

۳۔ ہمارے حضور ﷺ سب سے آخری نبی ہیں

(ا) مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ (احزاب ۴۰:۳۳)۔

۴۔ حضور ﷺ کو معراج جسمانی ہوئی

(ا) سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلاً (بنی اسرائیل ۱:۱۷)۔

(ب) وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی (النجم ۱:۵۳)۔

۵۔ انبیاء علیہم السلام کے معجزات برحق ہیں

(ا) وَیُکَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَکَهْلاً (آل عمران ۳:۴۶)۔

(ب) اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْراً بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (آل عمران ۳:۴۹)۔

(ج) وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰکِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (النساء ۴ ئ:۱۵۷)۔

(د) وَاِذْ کَفَفْتُ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ عَنْکَ (المائدہ ۵:۱۱۰)۔

(ہ) قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْراً (بنی اسرائیل ۸۸:۱۷)۔

(و) فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ (الشعرا ۳۲:۲۶ ئ)۔

(ز) وَنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ (الشعرا ۳۳:۲۶ ئ)۔

(ح) اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر ۱:۵۴)۔

۶۔ اللہ کے ساتھ اس کے رسول کو ملانا ایمان ہے اور جدائی ڈالنا کفر ہے

(ا) سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗ (التوبہ ۹:۵۹)۔

(ب)وَاللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْہُ اِنْ کَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ (التوبہ ۹:۶۲)۔

(ج)وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنٰھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ (التوبہ ۹:۷۴)۔

(د)وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْہِ (احزاب ۳۷:۳۳)۔

۷۔حضور ﷺ کا ادب ضروری ہے، بے ادبی کفر ہے۔

(ا)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (الحجرات ۱:۴۹)۔

(ب)لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ (الحجرات ۲:۴۹)۔

(ج)وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ (الفتح ۹:۴۸)۔

(د)اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ (احزاب ۵۷:۳۳)۔

۸۔میلاد منانا جائز ہے

(ا)وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ (البقرۃ ۲:۱۵۲)۔

(ب)لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران ۳:۱۶۴)۔

(ج)قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا (یونس ۵۸:۱۰)۔

(د)وَذَکِّرْھُمْ بِاَیّٰمِ اللّٰہِ (ابراہیم ۵:۱۴)۔

(ہ)وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ (الضحیٰ ۱۱:۹۳)۔

۹۔اللہ کریم کے بتائے بغیر کوئی خود سے علم غیب نہیں جان سکتا

(ا)وَلَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ (الاعراف ۷:۱۸۸)۔

(ب)قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ (النمل ۶۵:۲۷)۔

(ج)اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ (لقمان ۳۴:۳۱)۔

(د)وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ (احقاف ۹:۴۶)۔

۱۰۔حضور ﷺ کو علم غیب دیا گیا

(ا)وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ (آل عمران ۳:۱۷۹)۔

(ب)وَعَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ (النساء ۴:۱۱۳)۔

(ج)تِلْکَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْھَآ اِلَیْکَ (ھود ۴۹:۱۱)۔

(د)وَنَزَّلْنَاعَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ (النحل ۸۹:۱۶)۔

(ہ)عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَایُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖ اَحَدًا (جن ۲۶:۷۲)۔

(و)وَمَاهُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ (التکویر ۲۴:۸۱)۔

۱۱۔حضور ﷺ نور ہیں

(ا)قَدْ جَآءَکُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ کِتَابٌ مُّبِیْنٌ (المائدہ ۱۵:۵)۔

(ب) مَثَلُ نُوْرِهٖ کَمِشْکٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ (نور ۳۵:۲۴)۔

۱۲۔حضور ﷺ حاضر ناظر ہیں

(ا)یٰآیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا (الاحزاب ۴۵:۳۳)۔

۱۳۔اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو محبت کی وجہ سے ہر وقت دیکھتا رہتا ہے

(ا)قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ (البقرۃ ۱۴۴:۲)۔

(ب)وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِکَ (آلِ عمران ۱۲۱:۳)۔

(ج)اَلَّذِیْ یَرٰاکَ حِیْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَکَ فِی السَّاجِدِیْنَ (الشعرا ۲۱۸ :۲۶ئ، ۲۱۹)۔

(د)اِنَّکَ بِاَعْیُنِنَا (الطور ۴۸:۵۲)۔

۱۴۔حدیث ضروری ہے

(ا)وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَانُزِّلَ اِلَیْهِمْ (النحل ۴۴:۱۶)۔

(ب)لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۲۱:۳۳)۔

(ج)وَمَآ اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَانَهَاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (الحشر ۷:۵۹)۔

(د)ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ (القیامۃ ۱۹:۷۵)۔

(ہ)وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ (الجمعہ ۳:۶۲)۔

(و)فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ (النساء ئ:۶۵)۔

۱۵۔نبی کریم ﷺ کی محبت سب سے زیادہ ضروری ہے

(ا)قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِیْرَتُکُمْ

وَاَمْوَالُ ٰاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ
بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (التوبہ ۹:۲۴)۔

۱۶۔ اللہ تعالیٰ کی اپنے حبیب ﷺ سے محبت

(ا) وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ (الشعراء ۲۱۸:۲۶ تا ۲۱۹)۔

(ب) قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ (البقرۃ ۲:۱۴۴)۔

(ج) وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ (آل عمران ۳:۱۲۱)۔

(د) فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا (الطور ۴۸:۵۲)۔

(ہ) وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى (الضحیٰ ۱:۹۳ تا ۲)۔

(و) لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (البلد ۱:۹۰)۔

(ز) لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (الحجر ۷۲:۱۵)۔

(ح) يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (مزمل ۱:۷۳)۔

(ط) يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (المدثر ۱:۷۴)۔

(ی) مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ (القلم ۲:۶۸)۔

(ک) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم ۴:۶۸)۔

(ل) تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ (لہب ۱:۱۱۱)۔

۱۷۔ نبی کریم ﷺ زندہ ہیں

(ا) لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ (البقرۃ ۲:۱۵۴)۔

(ب) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (النساء ۴:۶۴)۔

(ج) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (انبیاء ۱۰۷:۲۱)۔

قرآن

۱۔ قرآن کی زبان عربی ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا (یوسف ۱۲:۲)۔

۲۔قرآن [redacted]ظ ہے

(ا) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر ۱۵:۹)۔

(ب) اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (القیامۃ ۷۵:۱۷)۔

۳۔قرآن کے معانی احادیث کی صورت میں [redacted]ظ ہیں

(ا) اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (القیامۃ ۷۵:۱۹)۔

فرشتوں پر ایمان

۱۔توحید اور رسالت کی طرح فرشتوں پر ایمان لانا بھی ضروری ہے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ (البقرۃ ۲:۲۸۵)۔

۲۔حضرت جبریل علیہ السلام قرآن لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس آتے تھے

اِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ (البقرۃ ۲:۹۷)۔

۳۔جبریل اور میکائیل کے دشمن سے خدا کی دشمنی ہے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ (البقرۃ ۲:۹۸)۔

۴۔موت کا فرشتہ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ (السجدۃ ۳۲:۱۱)۔

قیامت پر ایمان

۱۔موت ضرور آئے گی

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (آلِ عمران ۳:۱۸۵ ، الانبیاء ۲۱:۳۵ ، العنکبوت ۲۹:۵۷)۔

۲۔قیامت ضرور آئے گی

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (فاتحہ ۱:۳)۔

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ (توبہ ۹:۹۴، جمعہ:۸)۔

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ (انفطار ۱۹: ۸۲)۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ (انشقاق ۱: ۸۴)۔

اس موضوع پر بے شمار آیات اور سورتیں موجود ہیں۔ ایک سورۃ کا نام ہی سورۃ قیامت ہے

۳۔ قیامت کے دن حساب دینا ہوگا

(ا) فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ (الزلزال ۷، ۸: ۹۹)۔

۴۔ جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی جنت میں جائیں گے ورنہ جہنم میں

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (القارعہ ۶: ۱۰۱۔ ۹)۔

۵۔ عذاب قبر حق ہے

(ا) اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا (نوح ۲۵: ۷۱)۔

(ب) اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا (المومن ۴۶: ۴۰)۔

(ج) مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ (جاثیہ ۱۰: ۴۵)۔

(د) يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ (انفال ۸: ۵۰)۔

۶۔ مردے سنتے ہیں

(ا) وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَا (الزخرف ۴۵: ۴۳)۔

(ب) اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ (الروم ۵۳: ۳۰)۔

۷۔ ایصال ثواب کرنا حق ہے

(ا) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ (الحشر ۱۰: ۵۹)۔

(ب) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ (ابراہیم ۴۱: ۱۴)۔

۸۔ جو جانور غیر اللہ کے نام سے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ (البقرۃ ۲: ۱۷۳)۔

۹۔ جو جانور غیر اللہ کی عبادت یا بھینٹ کی نیت سے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ (المائدہ ۵: ۳)۔

۱۰۔ بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا جانور، اللہ کے نام سے ذبح کر دیا جائے تو وہ حلال ہے

(ا) فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (انعام ۶:۱۱۸)۔

(ب) وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (انعام ۶:۱۱۹)۔

(ج) مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ (المائدہ ۵:۱۰۳)۔

(د) فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا (انفال ۸:۶۹)۔

(ہ) قُلْ لَّا اَجِدُ فِيْ مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ (انعام ۶:۱۴۵)۔

(و) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ (النحل ۱۶:۱۱۶)۔

۱۱۔ مسلمانوں کے لیے شفاعت ہے۔ کافروں کے لیے نہیں

(ا) وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ (التوبہ ۹:۱۰۳)۔

(ب) وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ (النساء ۴:۶۴)۔

(ج) مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (البقرہ ۲:۲۵۵)۔

(د) لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ (طٰہٰ ۲۰:۱۰۹)۔

۱۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں۔ قیامت کے نزدیک اتریں گے

(ا) وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ (النساء ۴:۱۵۷۔۱۵۸)۔

(ب) وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ (النساء ۴:۱۵۹)۔

(ج) وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ (الزخرف ۴۳:۶۱)۔

(د) اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ (آل عمران ۳:۵۵)۔

(ہ) فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ (المائدہ ۵:۱۱۷)۔

فضائل صحابہ علیہم الرضوان

۱۔ حضور ﷺ کی امت بہترین امت ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران ۳:۱۱۰)۔

۲۔ صحابہ علیہم الرضوان کی تعداد فوج در فوج ہے

وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجاً (نصر ۲:۱۱۰)۔

۳۔مہاجرین، انصار اوران کے تابعین پراللہ تعالیٰ راضی ہے

وَالسَّابِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهَاجِرِیۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ (التوبہ ۹:۱۰۰)۔

۴۔صلح حدیبیہ کے موقع پر چودہ سو صحابہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کا سرٹیفکیٹ دیا

لَقَدۡ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ یُبَایِعُوۡنَکَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ (فتح ۱۸:۴۸)۔

۵۔تمام صحابہ سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے

وَکُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الۡحُسۡنٰی (النساء ۴:۹۵)۔

۶۔صحابہ کرام ایسے مومن ہیں جیسے مومن ہونے کا حق ہے

اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا (انفال ۸:۴)۔

۷۔صحابہ کرام علیہم الرضوان آپس میں رحمدل ہیں اور دشمنوں پر سخت ہیں

اَشِدَّآءُ عَلَی الۡکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَهُمۡ (الفتح ۲۹:۴۸)۔

صدیق اکبر اور حضرت زید کا خاص تذکرہ

۱۔صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ثانِ رسول اور صحابیِ رسول ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ثَانِیَ اثۡنَیۡنِ اِذۡ هُمَا فِی الۡغَارِ اِذۡ یَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ (التوبہ ۹:۴۰)۔

۲۔حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نام قرآن میں

فَلَمَّا قَضٰی زَیۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰکَهَا (احزاب ۳۷:۳۳)۔

فضائلِ اہل بیت اطہار علیہم الرضوان

۱۔اہل بیت علیہم الرضوان پاک ہیں

اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡهِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ (احزاب ۳۳:۳۳)۔

۲۔اہل بیت سے مراد سرِ فہرست ازواج مطہرات ہیں

(ا)یَانِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ(احزاب ۳۲:۳۳)۔

(ب)رَحْمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبَیْتِ(ھود ۷۳:۱۱)۔

(ج)قَالَ لِاَھْلِہِ امْکُثُوْا اِنِّیْ اٰنَسْتُ نَارًا(طٰہٰ ۱۰:۲۰)۔

۳۔محبوب کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات، مومنوں کی مائیں ہیں

وَاَزْوَاجُہٗ اُمَّھٰتُھُمْ(احزاب ۶:۳۳)۔

۴۔سیدِ عالم ﷺ کی شہزادیاں ایک سے زیادہ ہیں

یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَبَنَاتِکَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ(احزاب ۵۹:۳۳)۔

۵۔مولا علی، سیدۃ النساء اور حسنین کریمین علیہم الرضوان اہل بیت میں شامل ہیں

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَکُمْ(آل عمران ۶۱:۳)۔

تقلید ضروری ہے

(ا)صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ(فاتحہ ۱:۶)۔

(ب)فَاسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ(انبیا ۲۱:۷)۔

(ج)وَلَوْ رَدُّوْہُ اِلَی الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓی اُولِی الْاَمْرِ مِنْھُمْ(النساء ۴:۸۳)۔

(د)وَلِیُنْذِرُوْا قَوْمَھُمْ اِذَا رَجَعُوْا(التوبہ ۹:۱۲۲)۔

(ھ)وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ(لقمان ۳۱:۱۵)۔

شیعہ کی تردید

۱۔ماتم کرنا گناہ ہے

(ا)اِصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا(آل عمران ۳:۲۰۰)۔

(ب)لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ(البقرۃ ۲:۱۹۵)۔

۲۔متعہ حرام ہے

(ا)مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسَافِحِیْنَ(النساء ۴:۲۴)۔

(ب) وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَايَجِدُوْنَ نِكَاحاً (النور ۳۳:۲۴)۔

(ج) مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ (النساء ۲۵:۴)۔

(د) فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ (المعارج ۳۱:۷۰)۔

۳۔ تقیہ حرام ہے

(ا) وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَالُوْا آمَنَّا (البقرۃ ۱۴:۲)۔

(ب) فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (آل عمران ۶۴:۳)۔

(ج) اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً (النساء ۴ ی ۹۷:)۔

(د) يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ (المائدہ ۶۷:۵)۔

(ہ) وَقَاسَمَهُمَا اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (اعراف ۲۱:۷)۔

(و) مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ (انبیا ۲۱ ی ۵۲:)۔

۴۔ شیعہ کافر اور فسادی قوم کو کہتے ہیں

(ا) اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً (انعام ۶۵:۶)۔

(ب) اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ
(انعام ۱۵۹:۶)۔

(ج) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ (مریم ۶۹:۱۹)۔

(د) اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعاً (القصص ۴:۲۸)۔

(ہ) وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعاً
(الروم ۳۰:۳۲-۳۱)۔

(و) كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ (سبا ۵۴:۳۴)۔

(ز) وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ (القمر ۵۱:۵۴)۔

عبادات

۱۔ نماز فرض ہے

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (البقرۃ ۸۳:۲)۔

۲۔نمازیں پانچ ہیں

(ا)فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ (الروم ۳۰:۱۷)۔

(ب)حَافِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوۃِ الۡوُسۡطٰی (البقرۃ۲:۲۳۸)۔

۳۔امام کے پیچھے قرأۃ منع ہے

وَ اِذَا قُرِیَٔ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَہٗ وَ اَنۡصِتُوۡا (اعراف ۷:۲۰۴)۔

۴۔نماز کے دوران رفع یدین منع ہے

قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ (بقرۃ۲:۲۳۸)۔

۵۔آمین آہستہ کہنی چاہیے

اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً (اعراف ۷:۵۵)۔

۶۔اذان

اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ (الجمعہ ۶۲:۹)۔

۷۔وضو

اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡہَکُمۡ (المائدہ ۵:۶)۔

۸۔غسل

وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّہَّرُوۡا (المائدہ ۵:۶)۔

۹۔مجبوری کی حالت میں تیمم کرلیں

فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَیَمَّمُوۡا صَعِیۡدًا (المائدہ ۵:۶)۔

۱۰۔باجماعت نماز

وَ ارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ (البقرۃ ۲:۴۳)۔

۱۱۔نمازِ جنازہ

(ا)وَ صَلِّ عَلَیۡہِمۡ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّہُمۡ (التوبہ ۹:۱۰۳)۔

(ب)وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمۡ عَلٰی قَبۡرِہٖ (التوبہ ۹:۸۴)۔

۱۲۔مرنے والے کی میراث شریعت کے مطابق تقسیم ہوگی

یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰہُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ (النساء ۴:۱۱، ۱۲)۔

۱۳۔زکوٰۃ فرض ہے

(ا)وَ آتُوا الزَّكوٰةَ (البقرۃ۲: ۸۳)۔

(ب)وَفِیٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (الذاریات۵۱: ۱۹)۔

۱۴۔زکوٰۃ کہاں خرچ کریں

اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ (توبہ۹: ۶۰)۔

۱۵۔باعزت غریبوں کا خیال رکھو

لَایَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافاً (البقرۃ۲: ۲۷۳)۔

۱۶۔قربانی

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ (الکوثر۱۰۸: ۲)۔

۱۷۔روزہ فرض ہے

(ا)کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ (البقرۃ۲: ۱۸۳)۔

(ب)فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ (البقرۃ۲: ۱۸۵)۔

۱۸۔لیلۃ القدر کی فضیلت

لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ (القدر۹۷: ۳)۔

۱۹۔افطار کا وقت غروبِ آفتاب کے فوراً بعد ہے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ (البقرۃ۲: ۱۸۷)۔

۲۰۔صاحبِ استطاعت پر حج فرض ہے

وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ (آل عمران ۳: ۹۷)۔

۲۱۔عام حالات میں جہاد فرضِ کفایہ ہے

(ا)کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ (البقرۃ۲: ۲۱۶)۔

(ب)کُلاًّ وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنیٰ (النساء۴: ۹۵)۔

نکاح اور طلاق کے مسائل

۱۔ایک مرد بیک وقت چار عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے

فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنیٰ وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (النساء۴: ۳)۔

۲۔مرد کا درجہ عورت سے بلند ہے

(ا)وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ(البقرۃ۲:۲۲۸)۔

(ب)اَلرِّجَالُ قَوَّامُوۡنَ عَلَى النِّسَآءِ(النساء۴:۳۴)۔

(ج)لَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰى(آلِ عمران۳:۳۶)۔

(د)حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ(لقمان۳۱:۱۴)۔

(ہ)اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ(البقرۃ۲:۲۸۲)۔

۳۔طلاق دینے کا حق صرف مرد کو حاصل ہے

بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ(البقرۃ۲:۲۳۷)۔

۴۔بیک وقت تین طلاقیں دینے سے تینوں واقع ہو جاتی ہیں

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ(البقرۃ۲:۲۳۰)۔

۵۔طلاق یافتہ کی عدت تین حیض ہے

وَالۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ(البقرۃ۲:۲۲۸)۔

۶۔بیوہ کی عدت چار ماہ دس دن ہے

يَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّعَشۡرًا(البقرۃ۲:۲۳۴)۔

۷۔جس عورت کو حیض نہ آتا ہو اس کی عدت تین ماہ ہے

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ(الطلاق۴:۶۵)۔

۸۔حاملہ کی عدت بچے کی پیدائش تک ہے

وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ(الطلاق۴:۶۵)۔

اسلام کا معاشرتی نظام

۱۔انسان کو اللہ تعالیٰ نے عزت بخشی ہے

وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ(بنی اسرائیل۷۰:۱۷)۔

۲۔مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ(الحجرات۱۰:۴۹)۔

۳۔ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں

لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ(الحجرات۱۱:۴۹)۔

۴۔بدگمانی اور غیبت سے بچنا ضروری ہے

(ا) اِجْتَنِبُوْا كَثِيْراً مِّنَ الظَّنِّ (الحجرات ۴۹:۱۲)۔

(ب) وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضاً (الحجرات ۴۹:۱۲)۔

۵۔نیکی کے کام میں تعاون کرو اور برائی میں تعاون نہ کرو

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدہ ۵:۲)۔

۶۔نکاح کرنا شرعی حکم ہے

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ (النسآء ۴:۳)۔

۷۔نامحرم سے پردہ ضروری ہے

(ا) لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتاً غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ (النور ۲۷:۲۴)۔

(ب) يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ (احزاب ۵۹:۳۳)۔

۸۔میاں بیوی کے حقوق و فرائض

(ا) اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ (النسآء ۴:۳۴)۔

(ب) بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ (البقرۃ ۲:۲۳۷)۔

۹۔خاندانی منصوبہ بندی گناہ ہے

(ا) لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ (بنی اسرائیل ۳۱:۱۷)۔

(ب) اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ (النور ۱۹:۲۴)۔

۱۰۔بچے کی دودھ پینے کی مدت دو سال ہے

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ (البقرۃ ۲:۲۳۳)۔

۱۱۔اولاد کی اچھی تربیت کریں

قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَاراً (تحریم ۶:۶۶)۔

۱۲۔ماں باپ سے اچھا سلوک کریں

(ا) وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَاناً (النسآء ۴:۳۶)۔

(ب) وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْناً (عنکبوت ۸:۲۹)۔

(ج) فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا (بنی اسرائیل ۲۳:۱۷)۔

۱۳۔رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں سے اچھا سلوک کریں

(ا)وَذِی الْقُرْبیٰ وَالْیَتٰمیٰ (البقرۃ۲: ۸۳)۔

(ب)وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبیٰ وَالْیَتٰمیٰ وَالْمَسَاکِیْنَ (البقرۃ۲: ۱۷۷)۔

۱۴۔ پڑوسیوں سے اچھا سلوک کریں

وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبیٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (النسآء۴: ۳۶)۔

۱۵۔ ہر کسی سے عدل اور احسان کا رویہ رکھیں

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (النحل۱۶: ۹۰)۔

اسلام کا معاشی نظام

۱۔ رزق حلال کھانا چاہیے

کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَارَزَقْنٰکُمْ (البقرۃ۲: ۱۷۲)۔

۲۔ حرام نہیں کھانا چاہیے

لَاتَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ (النساء۴: ۲۹)۔

۳۔ دولت کو لوگوں میں گردش کرتے رہنا چاہیے

کَیْ لَایَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ (حشر۵۹: ۷)۔

۴۔ سود حرام ہے

(ا)لَاتَاْکُلُوا الرِّبٰوٓا (آل عمران۳: ۱۳۰)۔

(ب)فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (البقرۃ۲: ۲۷۹)۔

۵۔ سود بے برکت ہے اور صدقات میں برکت ہے

یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ (البقرۃ۲: ۲۷۶)۔

۶۔ جھوٹی اشتہار بازی منع ہے

لَاتَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَھُمْ (ہود۱۱: ۸۵)۔

۷۔ وزن پورا تولا کرو

وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ (الرحمٰن۵۵: ۹)۔

۸۔مال ضائع کر کے اجارہ داری قائم کرنا منع ہے

وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ (البقرة ۲:۲۰۵)۔

۹۔کنجوسی اور فضول خرچی دونوں منع ہیں

لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَاماً (الفرقان ۲۵:۶۷)۔

۱۰۔اشتراکیت باطل ہے

(ا) نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ (زخرف ۴۳:۳۲)۔

(ب) وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ (النحل ۱۶:۷۱)۔

۱۱۔سرمایہ دارانہ نظام باطل ہے

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ (حشر ۵۹:۷)۔

اسلام کا سیاسی نظام

۱۔اقتدار اعلیٰ اللہ اور اس کے رسول کے پاس ہیں

(ا) فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ (النساء ۴:۵۹)۔

(ب) وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِراً (الکھف ۱۸:۴۵)۔

(ج) فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ (النساء ۴:۶۵)۔

۲۔حاکم کا عالم اور صحت مند ہونا ضروری ہے

وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ (البقرة ۲:۲۴۷)۔

۳۔عورت حاکم نہیں بن سکتی

(ا) اَلرِّجَالُ قَوّٰمُونَ عَلَى النِّسَاءِ (النساء ۴:۳۴)۔

(ب) إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰى أَهْلِهَا (النساء ۴:۵۸)۔

۴۔حاکم مجلس شوریٰ سے مشورہ لے کر کام کرے

(ا) وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ (آل عمران ۳:۱۵۹)۔

(ب) وَأَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ (الشوریٰ ۴۲:۳۸)۔

۵۔عدلیہ کے فیصلے شریعت کے مطابق ہونا ضروری ہیں

(ا) اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ (النساء ۴:۵۸)۔

(ب) اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَيْءٍ (النساء ۴:۵۹)۔

(ج) وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (المائدہ ۵:۴۴)۔

(د) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (المائدہ ۵:۴۵)۔

(ھ) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (المائدہ ۵:۴۷)۔

۶۔ مغربی جمہوریت ایک باطل اور نامعقول نظام ہے

(ا) فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ (النجم ۵۳:۳۲)۔

(ب) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا (النساء ۴:۵۸)۔

۷۔ خارجہ پالیسی

(ا) وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (المائدہ ۵:۲)۔

(ب) اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً (انبیآء ۲۱:۹۲، مومنون ۲۳:۵۲)۔

(ج) لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ (آل عمران ۳:۲۸)۔

(د) اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (المائدہ ۵:۱)۔

(ھ) فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ (انفال ۸:۵۸)۔

(و) اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا (الحجرات ۴۹:۶)۔

(ز) وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ (التوبہ ۹:۴۷)۔

(ح) وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ (انفال ۸:۶۰)۔

تصوف اور اخلاقیات

۱۔ اخلاص ضروری ہے

(ا) لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (البینۃ ۹۸:۵)۔

(ب) اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ (الانعام ۶:۱۶۲)۔

(ج) وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ (الحج ۲۲:۳۷)۔

۲۔ مرشد پکڑنا اور بیعت کرنا ضروری ہے

(ا) کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (توبہ ۹:۱۱۹)۔

(ب) فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ (الکہف ۱۸:۶۵)۔

(ج) اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِیْرًا (الفرقان ۲۵:۵۹)۔

(د) لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (فتح ۴۸:۱۸)۔

(ہ) فَبَایِعْهُنَّ (ممتحنہ ۶۰:۱۲)۔

۳۔ تزکیہ قلب اور روحانی صفائی ضروری ہے

(ا) وَیُزَکِّیْهِمْ (البقرۃ ۲:۱۲۹)۔

(ب) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی (الاعلیٰ ۸۷:۱۴)۔

۴۔ نفس کی اصلاح ضروری ہے

(ا) اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ (یوسف ۱۲:۵۳)۔

(ب) لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ (القیامۃ ۷۵:۲)۔

(ج) یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ (الفجر ۸۹:۲۷،۲۸)۔

(د) وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (الحشر ۵۹:۹)۔

(ر) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا (الشمس ۹۱:۹،۱۰)۔

۵۔ اللہ کے پیاروں کی صحبت میں بیٹھنا چاہیے

(ا) وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ (الکہف ۱۸:۲۸)۔

(ب) کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (توبہ ۹:۱۱۹)۔

۶۔ اللہ کے پیاروں کی صورت دیکھنا عبادت ہے

(ا) لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ (یوسف ۱۲:۲۴)۔

(ب) یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ (الکہف ۱۸:۲۸)۔

۷۔ فنا فی اللہ کا مقام

(ا) وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی (انفال ۸:۱۷)۔

(ب) اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ (فتح ۴۸:۱۰)۔

۸۔ اللہ تعالیٰ پر توکل اور استقامت کی اہمیت

(ا) وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ (الطلاق ۶۵:۳)۔

(ب) اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (حم سجدہ ۴۱:۳۰)۔

(ج) فَاسْتَقِمْ کَمَآ اُمِرْتَ (ھود ۱۱:۱۱۲)۔

اولیاء کی شان

۱۔ اللہ کے ولیوں کو کوئی خوف اور غم نہ ہوگا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ (یونس ۶۲:۱۰)۔

۲۔ ولی بننے کے لیے ایمان اور تقویٰ ضروری ہے

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ (یونس ۶۳:۱۰)۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ولیوں کی اولاد کا بھی خیال رکھتا ہے

وَکَانَ اَبُوْھُمَا صَالِحاً (الکہف ۸۲:۱۸)۔

۴۔ اولیاء کی کرامات حق ہیں

(ا) کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْھَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقاً (آلِ عمران ۳:۳۷)۔

(ب) وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظاً وَّھُمْ رُقُوْدٌ (الکہف ۱۸:۱۸)۔

(ج) اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الْاَرْضِ (الکہف ۸۴:۱۸)۔

(د) وَھُزِّیْٓ اِلَیْکِ بِجِذْعِ النَّخْلَۃِ (مریم ۲۵:۱۹)۔

(ہ) اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ (النمل ۴۰:۲۷)۔

۵۔ بزرگوں کے قریب جا کر دعا مانگنے سے جلدی قبولیت ہوتی ہے

(ا) ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ (آلِ عمران ۳:۳۸)۔

(ب) جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ (النساء ۴:۶۴)۔

۶۔ بزرگوں کے تبرکات فائدہ دیتے ہیں

(ا) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ (یوسف ۹۳:۱۲)۔

(ب) فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (طٰہٰ ۹۶:۲۰)۔

۷۔ خوابوں کی تعبیر

(ا) لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (یونس ۶۴:۱۰)۔

(ب) اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُؤْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ (یوسف ۴۳:۱۲)۔

(ج) وَقَالَ يٰاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ (یوسف ۱۰۰:۱۲)۔

۸۔ اچھے اخلاق پیغمبرانہ عادت ہے

(ا) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم ۴:۶۸)۔

(ب) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (آلِ عمران ۱۵۹:۳)۔

(ج) وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (الحجر ۸۸:۱۵)۔

عطائی اختیارات ماننے سے شرک ختم ہوجاتا ہے

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پرندے خلق کرتے تھے

فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ (آلِ عمران ۴۹:۳)۔

۲۔ اللہ کے اذن سے مردے زندہ کرتے تھے

وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ (آلِ عمران ۴۹:۳)۔

۳۔ اللہ کے اذن سے بیماروں کو شفا دیتے تھے

اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ (آلِ عمران ۴۹:۳)۔

۴۔ موت کا فرشتہ موت دیتا ہے (علیہ السلام)

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ (السجدۃ ۱۱:۳۲)۔

۵۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت مریم کو بیٹا دیا

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (مریم ۱۹:۱۹)۔

اللہ کے پیاروں کے اختیارات کی وسعت

۱۔ یہ اللہ کے ملک میں مالک اور متصرف ہیں

(ا) تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ (آلِ عمران ۲۶:۳)۔

(ب) اَنِّیٓ اَخۡلُقُ لَکُمۡ مِّنَ الطِّیۡنِ کَهَیۡئَةِ الطَّیۡرِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(ج) وَ اُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰهِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(د) وَ آتَیۡنٰهُمۡ مُّلۡکاً عَظِیۡماً (النساء ۴:۵۴)۔

(ہ) رَبِّ قَدۡ آتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ (یوسف ۱۲:۱۰۱)۔

(و) اِنَّا مَکَّنَّا لَهٗ فِی الۡاَرۡضِ وَ آتَیۡنٰهُ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ (الکہف ۱۸:۸۴)۔

(ز) وَ لِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ (انبیاء ۲۱:۸۱)۔

(ح) وَ اُوۡتِیۡنَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ (النمل ۲۷:۱۶)۔

(ی) اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ (الکوثر ۱۰۸:۱)۔

۲۔تکوینی معاملات اللہ والوں کے سپرد ہیں

(ا) وَ اُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰهِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(ب) اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ (طٰہٰ ۲۰:۹۷)۔

(ج) فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ (صٓ ۳۸:۳۶)۔

(د) فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡراً (والنازعات ۷۹:۵)۔

۳۔انبیاء علیہم السلام شرعی احکام کے مالک ہیں

(ا) وَ لِاُحِلَّ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ حُرِّمَ عَلَیۡکُمۡ (آلِ عمران ۳:۵۰)۔

(ب) وَ یُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ (اعراف ۷:۱۵۷)۔

(ج) وَ یَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ (اعراف ۷:۱۵۷)۔

(د) وَ لَا یُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ (التوبۃ ۹:۲۹)۔

قرآن میں سائنسی معلومات

۱۔ہر چیز پانی سے بنی ہے

وَ جَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ (الانبیاء ۲۱:۳۰)۔

۲۔زمین، آسمان جڑے ہوئے تھے پھر ایک دھماکے سے جدا ہوئے

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقاً فَفَتَقۡنٰهُمَا (انبیاء ۲۱:۳۰)۔

۳۔آسمان ایک مادی اور محسوس چیز ہے

(ا) ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ (حم السجدۃ ۱۱:۴۱)۔

(ب) رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا (الرعد ۲:۱۳)۔

(ج) اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ (الانفطار ۱:۸۲)۔

۴۔ آسمان میں برج قائم کردیے گئے ہیں

(ا) تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجاً (الفرقان ۶۱:۲۵)۔

(ب) وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ (البروج ۱:۸۵)۔

۵۔ زمین میں طرح طرح کے خزائن موجود ہیں

وَجَعَلَ فِیْھَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِھَا وَبٰرَکَ فِیْھَا (حم السجدۃ ۱۰:۴۱)۔

۶۔ جانور کے پیٹ میں دودھ کیسے تیار ہوتا ہے

نُسْقِیْکُمْ مِمَّا فِیْ بُطُوْنِہٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَناً خَالِصاً (النحل ۶۶:۱۶)۔

۷۔ بارش کیسے برستی ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزْجِیْ سَحَاباً ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَہٗ (النور ۴۳:۲۴)۔

۸۔ سبزہ کیسے اگتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی (انعام ۹۵:۶)۔

۹۔ بچہ کیسے بنتا ہے

(ا) خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (طارق ۶:۸۶،۷)۔

(ب) اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ (دھر ۲:۷۶)۔

(ج) ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَۃَ عَلَقَۃً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَۃَ مُضْغَۃً (مومنون ۱۴:۲۳)۔

(د) وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی (حج ۵:۲۲)۔

۱۰۔ سورج چل رہا ہے

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا (یٰسین ۳۸:۳۶)۔

۱۱۔ سورج اور چاند کی روشنی میں فرق ہے

ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْراً (یونس ۵:۱۰)۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ تمہیں پوری کائنات میں اور تمہاری اپنی جانوں میں اپنی نشانیاں دکھائے گا

سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِھِمْ (فصلت ۵۳:۴۱)۔

ریاضی

۱۔ایک کا ہندسہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (البقرۃ۲: ۱۶۳)۔

۲۔دو کا ہندسہ

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ (انعام۶: ۱۴۴)۔

۳۔تین کا ہندسہ

(ا) اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ (آل عمران ۳: ۴۱)۔

(ب) ثَلَاثَةَ قُرُوْٓءٍ (البقرۃ۲: ۲۲۸)۔

۴۔چار کا ہندسہ

(ا) تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ (البقرۃ۲: ۲۲۶)۔

(ب) اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (البقرۃ۲: ۲۳۴)۔

۵۔پانچ کا ہندسہ

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکہف ۱۸:۲۲)۔

۶۔چھ کا ہندسہ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (اعراف ۷: ۵۴)۔

۷۔سات کا ہندسہ

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکہف ۱۸:۲۲)۔

۸۔آٹھ کا ہندسہ

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ (انعام۶: ۱۴۳)۔

۹۔نو کا ہندسہ

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ (بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۱)۔

۱۰۔دس کا ہندسہ

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (البقرۃ۲: ۲۳۴)۔

۱۱۔گیارہ کا ہندسہ

اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً (یوسف ۱۲:۴)۔

۱۲۔بارہ کا ہندسہ

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً (البقرۃ ۲:۶۰)۔

۱۳۔جمع کا سوال (10=7+3)

ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْکَ عَشَرَةٌ کَامِلَةٌ (البقرۃ ۲:۱۹۶)۔

۱۴۔تفریق کا سوال (950=50-1000)

فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلاَّ خَمْسِیْنَ عَاماً (العنکبوت ۲۹:۱۴)۔

۱۵۔ضرب کا سوال (700=100x7)۔

کَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ (البقرۃ ۲:۲۶۱)۔

۱۶۔نسبت تناسب کا سوال

(ا) اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ (انفال ۸:۶۵)۔

(ب) وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْا اَلْفاً (انفال ۸:۶۵)۔

۱۷۔زکوۃ، مالِ غنیمت اور مالِ فَی کی تقسیم کے علاوہ میراث کی تقسیم میں سو فیصد ریاضی کا دخل ہے۔ جس کی تفصیل سورۃ النساء میں موجود ہے لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ (النساء ۴:۱۱)۔

علم ترجیحات

۱۔اللہ تعالیٰ عدل سے بڑھ کر احسان کا حکم دیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ (النحل ۱۶:۹۰)۔

۲۔اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دو

یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ (الحشر ۵۹:۹)۔

۳۔منافق کفر اور اسلام میں ترجیح دینا نہیں جانتے

مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ لَاۤ اِلٰی هٰۤؤُلَآءِ وَ لَاۤ اِلٰی هٰۤؤُلَآءِ (النساء ۴:۱۴۳)۔

۴۔انسان دنیا کو ترجیح دیتا ہے، یہ غلط ترجیح ہے۔

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی (الاعلیٰ ۸۷:۱۶،۱۷)۔

۵۔فرعون پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ترجیح

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ (طٰہٰ ۲۰:۷۲)۔

۶۔شک پر یقین کو ترجیح حاصل ہے۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (النجم ۵۳:۲۸)۔

۷۔ترجیحی بنیاد پر فیصلہ کریں۔پھر ڈٹ جائیں

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (آل عمران ۳:۱۵۹)۔

قصص القرآن

۱۔حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا قصہ (البقرۃ ۲:۳۰تا۳۹، اعراف ۷:۱۱تا۲۵، طٰہٰ ۲۰:۱۱۶تا۱۲۴)۔

۲۔حضرت ادریس علیہ السلام (مریم ۱۹:۵۶تا۵۷)۔

۳۔حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام (ھود ۱۱:۳۶تا۴۹)۔

۴۔حضرت ہود علیہ السلام (ھود ۱۱:۵۰تا۶۰)۔

۵۔حضرت صالح علیہ السلام (ھود ۱۱:۶۱تا۶۸، اعراف ۷:۷۳تا۷۹)۔

۶۔حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

(البقرۃ ۲:۱۲۴تا۱۳۲ ، البقرۃ ۲:۲۵۸ تا۲۶۰ ، انعام ۶: ۷۴تا۸۳ ، ھود ۱۱:۶۹تا۷۶،

الحجر ۱۵:۵۱تا۶۰، انبیاء ۲۱:۵۱تا۷۰، الصافات ۳۷:۸۳تا۱۱۱)۔

۷۔حضرت لوط علیہ السلام (ھود ۱۱:۷۷تا۸۳ ، الحجر ۱۵:۶۱ تا۷۷، الشعراء ۲۶:۱۶۰تا۱۷۵)۔

۸۔حضرت یوسف علیہ السلام (یوسف ۱۲:۱تا۱۰۲)۔

۹۔حضرت شعیب علیہ السلام (الحجر ۱۵:۷۸، الشعراء ۲۶:۱۷۶)۔

۱۰۔حضرت موسیٰ علیہ السلام

(البقرۃ ۲:۴۷تا۷۳، اعراف ۷:۱۰۳تا۱۵۶، یونس ۱۰:۷۵تا۹۲، الکہف ۱۸:۶۰تا۸۲،

طٰہٰ ۲۰:۹تا۹۹ ، الشعراء ۲۶:۱۰تا۶۸ ، النمل ۲۷:۷ تا۱۴، القصص ۲۸:۳

تا ۴۴)۔

۱۱۔ حضرت عزیر علیہ السلام (البقرۃ ۲:۲۵۹)۔

۱۲۔ حضرت اشموئیل علیہ السلام (البقرۃ ۲:۲۴۶ تا ۲۵۲)۔

۱۳۔ حضرت داؤد علیہ السلام (سبا ۳۴ ئ:۱۰، ص ۳۸:۱۷ تا ۳۰، البقرۃ ۲:۲۵۱)۔

۱۴۔ حضرت سلیمان علیہ السلام (النمل ۲۷:۱۶ تا ۴۴، سبا ۳۴: ۱۲ تا ۱۴، ص ۳۸:۳۰ تا ۴۰)۔

۱۵۔ حضرت ایوب علیہ السلام (ص ۳۸:۴۱ تا ۴۴، الانبیآ ۲۱ ئ: ۸۳، ۸۴)۔

۱۶۔ حضرت یونس علیہ السلام (انبیا ۲۱ ئ:۸۷، ۸۸، الصافات ۳۷:۱۳۹ تا ۱۴۸)۔

۱۷۔ حضرت ذوالقرنین (الکہف ۱۸:۸۳ تا ۱۰۱)۔

۱۸۔ حضرت زکریا، مریم، یحییٰ، عیسیٰ علیہم السلام

(آلِ عمران ۳:۳۵ تا ۶۰، النسآ ۴ ئ:۱۵۵ تا ۱۵۹، المائدہ ۵:۱۱۰ تا ۱۲۰)۔

۱۹۔ اصحاب الکہف (کہف ۱۸:۱۳ تا ۲۶)۔

۲۰۔ سید المرسلین حضرت سیدنا محمد المصطفیٰ (ہمہ قرآن در شانِ او) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

(ا) وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (آلِ عمران ۳:۱۴۴)۔

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ (الاحزاب ۳۳:۴۰)۔

(ج) وَآمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ (محمد ۴۷:۲)۔

(د) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (الفتح ۴۸:۲۹)۔

(ھ) اِسْمُهٗ اَحْمَدُ (الصف ۶۱:۶)۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان

(ا) يٰبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ (البقرۃ ۲:۴۷)۔

(ب) اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ (آلِ عمران ۳:۱۰۳)۔

(ج) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا (البقرۃ ۲:۲۹)۔

(د) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا (النحل ۱۶:۱۸)۔

(ھ) وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (النحل ۱۶:۶۵، ۸۱)۔

(و) يَاۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَاغَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ (انفطار ۶:۸۲،۸)۔

(ز) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلاً (آل عمران ۳:۱۶۴)۔

(ح) بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ (الحجرات ۱۷:۴۹)۔

(ط) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (الرحمن پوری سورۃ ۵۵)۔

(ی) هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ (انعام ۶:۱۴۱،۱۴۲)۔

(ک) اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰی (انعام ۶:۹۵،۹۹)۔

(ل) هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلاً مِّنْهُمْ (جمعہ ۲:۶۲)۔

دین کی تبلیغ امت کی ذمہ داری ہے

(ا) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ (آل عمران ۳:۱۰۴)۔

(ب) كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران ۳:۱۱۰)۔

(ج) كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ (المائدہ ۵:۷۹)۔

(د) وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً (انفال ۸:۲۵)۔

(ھ) فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ (التوبہ ۹:۱۲۲)۔

(و) اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (حم ۳۴:۴۱)۔

(ر) اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا (فرقان ۶۳:۲۵)۔

☆......☆......☆